JUNE 21, 1982 — نئی دہلی یا سس کی گفتگو ۶ کنونشن ہو آیا ہے لاانقطاع — VOL: 6 NO. 11 12

پیغامبر
THE MESSENGER
FORTNIGHTLY NEWSPAPER

P.O. Box 2114, Station B, Scarborough, Ont. Canada M1N 2E5 Phone: 416-282-0871.

سیاست دانوں کو حکومت سے محاذ آرائی بہت مہنگی پڑے گی!
صدر ضیاء

تحریر: ایم۔ بی۔ سکندر

جب تک موجودہ حکومت کے پیش نظر ملک و ملت کا مفاد ہے قومی حکومت قائم رہے گی

قوم کیا چاہتی ہے؟ تبدیلی حکومت یا تبدیلی نظام

تحریر: گالزی

پاکستان میں موسم بہار کی آمد آمد ہے شگوفوں، کونپلوں اور کلیوں کی بارات گزرنے ...

جمہوریت کا سفر جلد ہی شروع ہونا ہے یا ابھی دور ہے!

VISIT US FOR best quality

INDIAN GROCERIES, FRESH VEGETABLES, NUTS, SPICES ETC.

گروسری، تازہ سبزیاں اور مصالحہ جات نہایت ہی سستے داموں پر خریدنے کیلئے ہمارے ہاں تشریف لائیں

Pirri's Dixieland Market

1108 PHARMACY AVE. (AT LAWRENCE) SCARBOROUGH.

PHONE: 759-0473

We are priviledged to inform you that the reknowned Swami Chakradhar is presently here with us in the United States.

Well known and respected throughout India, Asia, Europe, the Middle East, Germany and Canada for his extraordinary abilities and profound spiritual dedication, Swamiji has come here to spread his message.

Through intense study and total dedication, Swamiji has acquired the benefits of many religious philosophies, including Meditation, Yoga, Scriptures, Astrology, Healing, Miracles, Mantra and Pooja. **You can benefit from his disciplines in many ways. When you come to see Swamiji, He will know why you have come, specific questions you had intended to ask and will help solve any sort of complications that have arisen in your life.**

His complete visualization of you past, present and future will allow him to guide you to solve your problems and direct you on the right path.

If you wish to seek the benefits of which this extraordinary man is capable, we have formed non-profit organizations in New York, New Jersey and Washington D.C., for your convenience. *Please contact us for a suitable appointment.*

For information contact:

N.J. .... (201) 821-6663
.... (201) 992-7404
N.Y. .... (212) 380-3435
.... (212) 961-4380
D.C. .... (703) 524-6084

وطن کی ماؤں اور بہنوں سے

خطاب

چھوڑ کر ناز و نعم تلوار کی باتیں کریں،
جہد کی، جرأت کی اور ایثار کی باتیں کریں،
بھول جائیں عارض و گیسو کے افسانوں کو ہم
ہے یہ لازم تیغ کی جھنکار کی باتیں کریں
وہ مقدس مائیں جو اسلام کے کام آ گئیں
ان کے آنچل کے مقدس تار کی باتیں کریں
آؤ پھر زندہ کریں اسلام کی تاریخ کو،
آؤ پھر اسلاف کے کردار کی باتیں کریں،
غازیوں کے ساتھ جو میدان میں بہنیں رہیں
آج ہم اس عرصۂ پیکار کی باتیں کریں
خون بن کر جو رواں ہے سینۂ تاریخ میں،
حریت کے پھر اسی معیار کی باتیں کریں
وقف کر دیں زندگی کو ملک و ملت کیلئے،
عزم کو راسخ کریں ایثار کی باتیں کریں
قاسمؒ و محمودؒ و طارقؒ کی سنائیں داستاں
آؤ ضرب حیدر کرارؓ کی باتیں کریں
الجزائر بن گیا ہے خطۂ کشمیر بھی،
پھر جمیلہ کے اسی کردار کی باتیں کریں
جذبۂ خولہؓ کی بڑھ کر داد دیں میدان میں
اتباع مسلک احرار کی باتیں کریں
وقت کہتا ہے یہ تجھ سے دختران قوم بھی
غازیوں کی جرأت کردار کی باتیں کریں

نجمہ خان

پیغامبر
THE MESSENGER

Editor & Publisher SOHAIL AKHTAR Tel. (416) 267-8006

جہاں بینی میری فطرت ہے لیکن کسی جمشید کا ساغر نہیں میں

۲۱ جون ۱۹۸۲ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رُوسی اسلحہ

... کی مرتبہ ایک مطالعاتی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ تیسری دنیا یعنی ترقی پذیر ملکوں کی حد تک روس اس وقت سرِفہرست اسلحہ فروش ملک ہے، جس کی ہتھیاروں کی فروخت سے آمدنی سوا آٹھ ارب ڈالر سالانہ سے بڑھ گئی ہے۔ دوسرے نمبر پر فرانس آتا ہے۔ اور امریکہ کی پوزیشن تیسری ہے۔ یہ اعداد و شمار ماسکو اور دنیا بھر میں اس کے ہواخواہوں کے اس بے دریغ پروپیگنڈہ کی تردید کرتے ہیں کہ عالمی سطح پر سب سے بڑا اسلحہ فروش امریکہ ہے ہلاکت اور تباہی کا سامان فروخت کرنے میں روس کی اس فوقیت سے بخوبی واضح ہو جاتا ہے کہ اس کی طرف سے دنیا بھر کے غریبوں کا حامی اور ہمدرد ہونے کا دعویٰ کس قدر خلافِ حقیقت ہے۔ اور اس کے معذرت خواہوں کی بھی یہ دلیل کتنی بودی ہے کہ مغرب تو پسماندہ ملکوں کی زرعی اجناس کوڑیوں کے بھاؤ خریدتے ہیں۔ اور انہیں اسلحہ مشینری وغیرہ سونے کے بھاؤ فروخت کرتے ہیں۔ اس لئے ان کی تمام تر اقتصادی امداد بھی پسماندہ ملکوں کی زرعی ترقی کے محور کے گرد ہی گھومتی ہے۔ تاکہ وہ ان کے لئے زیادہ سے زیادہ زرعی اجناس پیدا کرتے رہیں۔ بحث کی خاطر اس دلیل کو کچھ وقعت دی جائے تو بھی اس کا اطلاق سب سے زیادہ روس پر ہوتا ہے، جس کی اسلحہ فروشی میں اضافے کے ساتھ اس کی زرعی پیداوار کم ہوتی جا رہی ہے۔ اور اب وہ لاکھوں سے بڑھ کر کروڑوں ٹن سالانہ کے حساب سے اناج درآمد کرنے لگا ہے۔ روس کے اسلحہ کے متعلق یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ اس کی قیمت اگرچہ مغربی ملکوں کے ہتھیاروں کے مقابلے میں کافی زیادہ ہوتی ہے۔ لیکن معیار خاصا فروتر ہوتا ہے۔ چنانچہ فالتو پرزوں وغیرہ کے سلسلے میں بھی کہیں زیادہ زیرِبار ہونا پڑتا ہے۔ امریکہ، فرانس وغیرہ کو تو اسلحہ فروشی کے ضمن میں "ضمیر مغرب ہے تاجرانہ" کا الزام بھی دیا جا سکتا ہے۔ لیکن غریب پرور روس جس طرح ترقی پذیر ملکوں کے محنت کشوں کا خون نچوڑتا ہے، اس کا شکار ہونے والے اس کے سوا کیا کہہ سکتے ہیں یہ کہاں کی دوستی ہے کہ بنے ہیں دوست "روسی"

سچی باتیں

(از مولانا عبدالماجد دریابادی مرحوم)

کھانا کھانے میں آپ کو لطف کس وقت آتا ہے۔ اُس وقت جبکہ بھوک کھل کر لگی ہو یعنی کچھ دیر پیشتر سے کھانا نہ کھایا ہو پانی کے گلاس میں مزہ کس وقت ملتا ہے؟ اس وقت جبکہ پیاس لگی ہوا اور پانی پینے کی طلب بے قرار کر رہی ہو۔ نیند سکھ سے کس وقت آتی ہے؟ اس وقت جبکہ کچھ گھنٹے قبل سے آپ برابر جاگ رہے ہوں۔ ان ساری مثالوں سے آپ کو روزمرہ ہر وقت اور ہر جگہ تجربہ ہوتا رہتا ہے کہ مادی لذتوں سے بھی لطف اٹھانے کے لئے کسی قدر ضبط و صبر و احتیاط لازمی ہے۔ یہی آپ کا مشاہدہ ہے۔ یہی آپ کا تجربہ ہے۔ اور اسی پر آپ کا عمل ہے۔ یہ آپ کبھی نہ کرتے کہ مسلسل چوبیس گھنٹہ منہ میں نوالے جاتے رہیں۔ یہ کوئی بھی نہیں کرتا کہ ہر منٹ لگاتار پانی کے گھونٹ اتارتا رہے۔ یہ کسی کو بھی نہیں دیکھا کہ دن اور رات، صبح و شام ہر وقت برابر پڑا سوتا ہی رہے۔

"روشن خیالی" جب ایک قدم آگے بڑھاتی ہے تو تعطیل اور چھٹی کو بھی انسانی زندگی کا ایک لازمی جزو بنا دیتی ہے۔ اسکولوں کے کمرے کالجوں کے ہال، عدالت العالیہ کے ایوان ہفتوں سے بند چلے آ رہے ہیں اس لئے کہ موسم گرما کی تعطیل کلاں کا زمانہ ہے۔ کچہریاں اور دفتر بند ہیں اس لئے کہ آج بڑا دن ہے۔ ڈاک خانہ اور تار گھر، بینک اور فرودگاہیں بند ہیں اس لئے کہ آج اتوار ہے۔ یہ سب اس لئے ہے کہ دماغ کو آرام ملتا رہے اور تازہ دم ہونے کے بعد کام بہتر طور سے انجام پاتا رہے۔ آپ اپنے اس نظام اور اس انتظام سے شرماتے نہیں۔ فخر کرتے ہیں اور آپ کی عقلیت و روشن خیالی کا ایک مسلّمہ ہے کہ کام میں زیادہ مستعدی اور بہتر کارگزاری کے لئے جسم و اعضا کو آرام دیتے رہنا لازمی ہے؟ یہ نہیں کہتے کہ اس سے کام میں خواہ مخواہ حرج اور نقصان ہوتا ہے؟

لیکن جب مذہب آپ سے کہتا ہے کہ سال کے ایک خاص مہینہ میں چند گھنٹوں کے لئے ایک محدود وقت کے لئے معدے کو آرام پہنچاؤ۔ بھوک اور پیاس کو ضبط کرتے رہو تو معاً آپ کی عقلیت و روشن خیالی بغاوت پر آمادہ ہو جاتی ہے آپ اپنے روزمرہ کے تجربہ اور مشاہدہ نظریات و عملیات سب کو پس پشت ڈال دیتے ہیں۔ رمضان کی آمد کو اپنے لئے ایک قہر و مصیبت سمجھنے لگتے ہیں اور اگر زبان سے نہیں تو کم از کم دل میں تو یہ ضرور کہنے لگ جاتے ہیں کہ روزہ کی یہ قیدیں کیسی سخت ہیں اور آپ کے کمزور قویٰ ہرگز اتنی بڑی محنت کو نہیں برداشت کر سکتے۔ بے شک اگر آپ ہزاروں روپیہ کمانے اور اڑانے والے بیرسٹر ہیں۔ اگر آپ بھی سرکار ابد قرار کے بنائے ہوئے جج یا کلکٹر ہیں۔ اگر آپ صوبہ یا ملک کی کونسل کے ممبر ہیں، اگر آپ کے پاس سواری کے لئے موٹریں اور رہنے کے لئے اونچی اونچی کوٹھیاں موجود ہیں تو آپ کی محرومی و حرماں نصیبی نے اجر روحانی و راحت سرمدی کی طرح روزمرہ کی مادی لذتوں اور جسمانی فائدوں کا بھی دروازہ آپ پر بند کر رکھا ہے اور آپ کی اس بے ماگی پر جن و بشر و حور و ملائک جتنا بھی ترس کھائیں کم ہے لیکن اگر آپ اپنی خوش بختی سے کوئی غریب کاشتکار ہیں کوئی مفلس مزدور ہیں، کوئی کم حیثیت خدمت گار ہیں۔ بھاری بھاری بوجھ کی گٹھریاں اور گٹھے اپنے سر پر لادنے والے ہیں۔ دھوپ میں جل جل کر اور تپش بھگت کر کام کرنے والے ہیں تو ان شاء اللہ آج اپنے خالق و مالک کے حکم کی تعمیل میں رمضان المبارک کے باران رحمت سے سیراب ہو رہے ہوں گے یقین کیجئے کہ آج آپ کے مرتبہ پر زمین پر رہنے والے نہیں، آسمان پر اڑنے والے، فضا کے قدسی سانس لینے والے

بقیہ سچی باتیں

حریم عرش کا پایہ تھامنے والے رشک کر رہے ہیں! ممکن ہے کہ آج یہ شاعری معلوم ہو رہی ہو، لیکن کل ان شاء اللہ حقیقت ہو کر رہے گی اور ان بے خبروں کو بھی خبردار کر کے رہے گی جو آج روزہ کے طبی فوائد اور مادی لذتوں سے بھی محرومی میں اپنی زندگی کے دن کاٹ رہے ہیں۔

کرنیں

گل نواز عاقی

برتن ٹوٹ جائے تو کرچیاں سمیٹ کر پھینک دو۔ دل ٹوٹ جائے تو کوئی کیا سمجھے کہ دل تو خون ہو جاتا ہے۔ اور یہی خون آنسو بن کر آنکھوں سے ٹپک جاتا ہے۔ کوئی کرب جھیلے آنسوؤں کو کیسے سمیٹے۔

ام صادق ملک

کچھ لوگ ہوا کی مانند چلے آتے ہیں اور چپکے سے دل کی دنیا میں داخل ہو جاتے ہیں ان کی موجودگی کا اس وقت پتہ چلتا ہے جب وہ داخل ہو چکے ہوتے ہیں۔ پھر لاکھ کھڑکیاں بند کیجئے۔ دروازہ سنبھالئے اور پہرہ بٹھائیے لیکن کچھ نہیں ہوتا وہ تو دھڑکنیں کو ساتھ لے کر جاتے ہیں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے۔

محمد حسین

کانٹوں سے بھری ہوئی شاخ کتنی بے مایہ اور تکلیف دہ ہوتی ہے۔ مگر پھول اسے حسن بخشتا ہے۔ غریب کا گھر کیسا ہی اجاڑ ویران ہو۔ مگر عورت کی مسکراہٹ اسے جنت بنا دیتی ہے۔

کنیز فاطمہ

عورت کی عصمت سفید چادر کی طرح ہوتی ہے۔ جس پر ایک دھبہ بھی گوارا نہیں ہو سکتا۔

ندا حسین

کتنے لوگ ہیں جو بولتے سمندروں کی طرح ہیں۔ لیکن ان کی موج گرد سے جو شروں تک محدود ہے۔

محمد انور مرزا

کسی سے توقعات وابستہ نہ کرو۔ کسی سے امید نہ رکھو کہ وہ تمہارے کام آئے گا۔ کیونکہ توقعات کی شکست بڑی دل شکن ہوتی ہے۔ امیدیں جب ٹوٹتی ہیں تو کچھ باقی نہیں رہتا۔ اس لئے بہتر ہے کہ اپنے آپ کو پہلے سے اس حادثے کے لئے تیار رکھو۔ کیونکہ وقت کسی کا ساتھ نہیں دیتا۔

ریحانہ

آنسو موتیوں کی مانند ہوتے ہیں جو دل کا حال بیان کرتے ہیں۔ فرق صرف اتنا ہے کہ وہ اشک بن کر آنکھوں میں چمکتے ہیں اور چہرے پر غم کا تاثر چھوڑتے ہیں۔ موتیوں کی مالا مالن پرو کر گجرا بنا دیتی ہے۔ مجھے ایسے موتیوں کی تلاش ہے جنہیں میں پرو کر سچائی کی مالا بنا دوں جس میں خلوص و محبت کی چمک ہو۔ ایسی مالا جو میرے کردار کو جگنوؤں کی طرح مہکا دے۔

ام سعید درانی

انسان اپنی زندگی میں آدھے دکھ تو دوسرے انسانوں سے حاصل کرتا ہے۔ اور زندگی میں قدم قدم پر دکھ اٹھاتا ہے۔ اگر وہ اپنے تمام دکھوں کا مقابلہ جانفشانی سے کرے تو اپنی زندگی پرسکون گزار سکتا ہے۔

محمد عارف

اور ہم بے چین پھرا کرتے ہیں زندگی کی راہوں پر۔۔۔۔ کاش یہ دل جیسی چیز ہمارے وجود کا حصہ نہ ہوتی۔ تو شاید ہم ان دکھوں کو اس قدر شدت سے اپنی حیات پر طاری نہ کر سکتے۔

ام صادق ملک

اے کاش ہم سب برائی سے پاک سچے مسلمان بن جائیں۔ ہوس اور خود غرضی کا دامن چھوڑ دیں۔ اور ہمارا ہر عمل خدا کی رضا کے مطابق ہو۔ سخت شرمندگی ہوتی ہے کہ ہم گناہ گاروں پر ہمارے خالق نے کتنی نوازشیں کی ہیں۔ اس لئے اے کاش ہمارے اعمال اتنے صالح بن جائیں کہ جب ہم خدائے برتر کے حضور جائیں تو ہماری گردنیں شرم سے نہ جھکی ہوں۔

حیرت انگیز، سنسنی خیز — خالد لطیف

کیا ٹیورین کے گرجا گھر میں محفوظ حضرت عیسیٰؑ کا کفن اصلی ہے؟

عالمی شہرت کے حامل اخبار لوس اینجلس ٹائمز نے حضرت عیسیٰ کے کفن کے بارے میں خصوصی رپورٹ تیار کی ہے تاریخ میں عیسائی دنیا کی یہ مقدس ترین یادگار SHROUD OF TURIN کے نام سے پہچانی جاتی ہے۔ اس کے بارے میں خیال ہے کہ یہ وہی کپڑا ہے جس میں حضرت عیسیٰؑ کو صلیب پر چڑھائے جانے کے بعد لپیٹ کر دفن کیا گیا تھا۔ چند سال قبل سائنسدانوں کی ایک ٹیم نے کفن کا انتہائی احتیاط اور باریک بینی سے معائنہ کیا اور معلوم کرنے کی کوشش کی کہ کیا یہ کفن واقعی حضرت عیسیٰؑ کا ہے؟ لاس اینجلس ٹائمز نے اپنی رپورٹ میں سائنس دانوں کی اسی جستجو کا حال قلمبند کیا ہے۔ امید ہے اس رپورٹ کا مطالعہ قارئین کے لئے انتہائی دلچسپی کا باعث ہوگا۔ واضح رہے کہ اس مضمون کا اسلامی تعلیمات سے کوئی تعلق نہیں، اسے محض مسیحی دنیا کے نقطۂ نظر کو سامنے رکھا گیا ہے۔

کفن کی اصلیت ثابت نہ ہوئی تو اسے تاریخ کا سب سے بڑا فراڈ قرار دیا جائیگا

کفن کی کہانی بڑی ڈرامائی اور تحیر خیز ہے۔ سنسنی خیز ہے اس کے مطالعے سے جہاں کئی سوال پیدا ہوتے ہیں وہاں کئی سوالوں کا جواب بھی ملتا ہے ... اور ... رحمت ... ۳۵۰ ... جنگ، جدل، چوری، جعلسازی، مذہبی اختلافات اور علم فرسائی کے متعدد حیران کن واقعات سے آگاہ کرتی ہے۔

کفن کے بارے میں دو جیرت ... ایسی شہرت رکھتی ہے جس کی مثال کہیں نہیں ملتی یا یہ ایسی ناقابل یقین جعلسازی کی واردات ہے جو آرٹ کی دنیا میں کبھی انسانی ہاتھوں سے وجود میں نہیں آئی۔ سائنس دان اپنے خوردبینی آلات سے اس کی جعلسازی ہی ثابت کر سکتے ہیں، اس کا اصلی کفن ثابت کرنا ان کے لئے ناممکن ہے کیونکہ کوئی بھی شخص نہیں جانتا کہ حضرت عیسیٰ کا چہرہ کیسا تھا؟ مان لیا جائے کہ یہ وہی کپڑا ہے جس میں حضرت عیسیٰ کو دفن کیا گیا تھا تو سوال پیدا ہوگا کہ یہ اپنی موجودہ جگہ کیسے آیا؟ اس کے ملک بہ ملک سفر ۲۰ سال کے دھندلکوں میں چھپے ہوئے ہیں۔ برطانیہ کے ایک تاریخ دان ایان ولسن نے کئی سال تک اس کفن پر تحقیق کی اور اپنے نتائج کو کتابی شکل میں پیش کیا، جس کا نام رکھا "دی شراؤڈ آف ٹیورین"۔ اس کا خیال ہے کہ کئی سال تک کفن کو تہہ کر کے رکھا گیا، کیونکہ اس کا کچھ حصہ کراہت انگیز تھا صرف چہرے والا حصہ ہی نمائش کے لئے کھلا رکھا گیا۔

امکان ہے کہ کفن کو سب سے پہلے تیس عیسوی میں فلسطین سے اڈیسہ لایا گیا، یہ جگہ آج کل مشرقی ترکی میں عرفہ کے نام سے جانی جاتی ہے، لانے والے کے متعلق ستروں میں سے ایک کا حوالہ ملتا ہے کہا جاتا ہے کہ وہ ایک پراسرار شبیہ وہاں کے حاکم ابگر پنجم کے پاس لایا جس کی برکت سے بادشاہ کو ایک خوفناک مرض سے نجات مل گئی اور اس نے عیسائیت قبول کر لی لیکن بعد میں جب اس کا بیٹا تخت پر بیٹھا تو اس نے عیسائیوں کے خلاف سخت کارروائی کی اور انہیں سزائیں دیں، چنانچہ اس کپڑے کو اڈیسہ کے مغربی دروازے کے اوپر ایک برجی میں چھپا دیا گیا۔

۵۲۵ء میں سیلاب نے قصبے کو تباہ کر دیا تعمیر ... کام شروع ہوا تو کپڑے کا سراغ مل گیا کہا جاتا ہے کہ اس پر ایسی شبیہہ کا نقش موجود ہے جو کسی انسانی ہاتھ نے نہیں بنائی، لوگوں کا خیال تھا کہ یہ حضرت عیسیٰ کے چہرے کی شبیہ ہے اس کی وجہ سے اس کا بے حد احترام کیا جاتا تھا۔ ۹۴۳ء میں بازنطینی فوج نے اڈیسہ کا محاصرہ کر لیا اور مطالبہ کیا کہ متبرک کفن ان کے حوالے کیا جائے، چنانچہ محصورین نے مطالبہ تسلیم کر کے اپنی جانیں بچائیں وہاں سے اسے قسطنطنیہ لے جایا گیا، جہاں تقریباً تین سو سال تک رہا، اپریل ۱۲۰۴ء میں جب صلیبیوں نے اس شہر کو فتح کیا تو متبرک کفن غائب ہو گیا خیال تھا کہ جیوفرے دی شارنے کی قیادت میں نائٹوں کا ایک گروپ اس کفن کو کہیں لے گیا تھا بعد میں اسی الزام کی بنا پر اسے زندہ جلا دیا گیا۔

یہاں سے کفن کی تاریخ نیا موڑ لیتی ہے اور اسے واضح اور مصدقہ دور میں لے جاتی ہے کفن کی پہلی حقیقی شہادت ۱۳۵۵ء میں ملتی ہے جب یہ ایک شخص جیوفرے ڈی شارنی کی ملکیت میں تھا، یہ نام مشہور صلیبی جنگجو شاہر سے بہت ملتا جلتا ہے اور ممکن ہے یہ اسی کی نسل سے ہو، کفن کی پہلی عام نمائش ۱۳۵۷ء میں فرانس کے گرجا لائرے میں ہوئی کہا گیا ہے کہ یہ وہی چادر ہے جس میں یسوع مسیح کو دفن کیا گیا، اس اعلان سے پورے یورپ میں زبردست ہلچل پیدا کر دی ٹرائے کے بشپ نے اس کی تردید کی اور کہا کہ یہ جعلسازی ہے اور میں اس آرٹسٹ کو جانتا ہوں جس نے کپڑے پر یہ شبیہہ بنائی آرٹسٹ نے تسلیم کیا ہے کہ یہ اسی کا کارنامہ ہے۔

شارنی کے بعد کفن اس کی پوتی مارگریٹ کو منتقل ہوا جس نے اسے ڈیوک آف سوائے کے حوالے کر دیا، آج تک یہ اسی خاندان کے پاس ہے۔ ۱۵۳۲ء میں اس گرجے کو آگ لگ گئی جس میں کفن رکھا گیا تھا، آگ سے چاندی کا صندوقچہ پگھل گیا اور اس کے کچھ قطرے تہہ شدہ کفن پر پڑے جس سے وہ جھلس گیا، آگ بجھانے کے لئے پانی استعمال کیا گیا جس سے کفن گیلا ہو گیا، پانی کے دھبے آج بھی کفن پر موجود ہیں، کفن کے جلے ہوئے حصے پیرس کی راہبات نے رفو کئے، ڈیوک آف سوائے کے خاندان نے ۱۵۷۸ء میں کفن کو ٹیورین میں اسی گرجے میں منتقل کیا جہاں یہ آج بھی پڑا ہے۔

کفن کی تاریخ کا سب سے ڈرامائی واقعہ ۱۸۹۸ء میں رونما ہوا جب ایک فوٹوگرافر سکنڈو پیانے تصویر کا نیگیٹو تیار کیا تو اس کی آنکھیں حیرت سے کھلی کی کھلی رہ گئیں، اسے صاحب کفن کا حقیقی چہرہ نظر آ گیا تھا، ہر تعریف ... اسے تصویر کے پازیٹو کی شکل میں دیکھ رہا تھا، جدید سائنس نے ثابت کیا ہے کہ کفن میں فوٹوگرافی کے نیگیٹو کی تمام خصوصیات موجود ہیں۔

۱۹۷۰ء میں کچھ اور سائنسی انکشافات بھی ہوئے، ایئرفورس کے سائنسدان ڈاکٹر جان جیکسن نے کفن کا ایک طرح کا ... کو ... سے دیکھا اس آلے کے ذریعے وہ خلا کے سیاروں کے لئے ٹیلی سکوپ کی تصویریں حاصل کرتے ہیں، سائنس دان حیران رہ گیا جب اس کو کفن کے آدمی کی تین رخی تصویر نظر آئی، اس سے مختلف اور متعدد تحقیقات کا آغاز ہوا، یہاں تک کہ ۱۹۷۸ء میں سائنس دانوں کی ایک جماعت نے اس کا کمپیوٹر کے ذریعے مفصل جائزہ لینے کا فیصلہ کیا، آج یہ کفن ایک کپڑے میں لپٹا ہوا ہے، جس پر سرخ ریشم کا غلاف چڑھایا گیا ہے، اسے ایک لکڑی کے صندوق میں محفوظ رکھا ہے جس پر سونے اور چاندی کا کام کیا گیا ہے اور تصلیب مسیح کی متعدد حیرت انگیز تصاویر نقش ہیں، صندوق کو ایک فولادی الماری میں رکھ کر تین تالے لگائے گئے ہیں، الماری کو آگے پھر ایک لکڑی کے صندوق میں رکھا گیا ہے، جس پر آگ اثر نہیں کر سکتی، صندوق کے چاروں طرف لوہے کی تین گرلیں لگی ہیں، ٹیورین سینٹ جان گرجا گھر میں واقع ہے۔

سوائے خاندان نے کفن کو حفاظت کی غرض سے ٹیورین کے آرچ بشپ کی سپرداری میں رہنے دیا ہے، ان دنوں آرچ بشپ اناستاسیو اس کے محافظ ہیں، ابھی حال ہی میں امریکی سائنس دانوں نے کفن کے بارے میں ایک خفیہ رپورٹ آرچ بشپ کی خدمت میں پیش کی ہے۔

کفن کے بارے میں پہلے جو تحقیقات ہوئی ہیں کچھ سائنس دانوں کا کہنا ہے، انہوں نے جو معلومات حاصل کیں ان سے ان کی زندگی کا رخ بدل گیا اور عقیدہ میں نئی پختگی پیدا ہوئی انہیں یقین ہو گیا کہ کفن اصلی ہے ایک محقق رونی نام کا کہنا ہے، "مجھے کفن کے اصلی ہونے میں کوئی شک نہیں۔ اسی میں حضرت مسیح کو لپیٹا گیا تھا" ایک ہمدری پیرلی مشارٹز کا کہنا ہے "جب میں معائنہ کرنے گیا تو شک میں مبتلا تھا، لیکن اب میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ یہ یسوع ہی کا کفن ہے۔ ایک کیتھولک محقق ٹھامس ... کا بیان ہے۔ "اس تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ ہماری زندگیوں میں خدا کا عمل دخل کتنا زیادہ ہے۔"

اس کے برعکس تحقیق کرنے والوں نے کفن کے بارے میں شکوک کا اظہار بھی کیا ہے، ان کا کہنا ہے ہم یقینی طور پر نہیں کہہ سکتے کہ یہ کفن حضرت عیسیٰ کا ہے، ممکن ہے اس میں کسی اور آدمی کو لپیٹا گیا ہو اور بعد میں حضرت عیسیٰ سے منسوب کر دیا گیا ہو، تاہم ایسے افراد کی تعداد کم ہے، زیادہ تر محققین نے اس کے اصلی ہونے کی شہادت ہی دی ہے۔

ڈاکٹر رابرٹ بکلن ایسی میتوں کو پہچاننے کا ماہر ہے جنہیں پھانسی پر لٹکایا گیا ہو، اس معاملے میں اسے ۱۸ سال کا تجربہ حاصل ہے۔ وہ کہتا ہے کفن پر ایک ایسے شخص کی تصویر ابھرتی ہے جسے صلیب پر چڑھایا گیا اس سے کچھ عرصہ قبل شہیر لادکر پیدل چلنے پر مجبور کیا ...

امریکی ایئرفورس اکیڈمی کے سائنسدانوں نے کمپیوٹر کے ذریعے کفن کا جائزہ لیا جس کے نتیجے میں یہ تصویر ابھری

... کو ... نئی ٹوپی پہنائی گئی جس سے اس کا سر زخمی ہو گیا، ... تصلیب مسیح کے جو واقعات درج ہیں ... تصدیق ہوتی ہے کانٹوں کی ٹوپی صرف مسیح سے مخصوص تھی، اس لئے کفن مسیح کے ... سوئس ... ہر ... کپڑے کے ... کو دیکھا ... جھلک ... محسوس کی، ... تصویر ... کفن کی ... ایک سائنس دان ... کپڑے کا ایک ٹکڑا ... اس نے اس کے ایک ٹکڑے کو خوردبین کر مشاہدہ ... بوسیدگی پیدا کی، تنول میں رکھنے سے قبل اس کپڑے پر وہ چیزیں بھی ... جو ایک مصلوب شخص کے جسم پر ہو سکتی تھیں۔ مثلاً انسانی پسینہ، زیتون کا تیل، عود، لوبان وغیرہ، اس نے تنور کے مخصوص درجہ حرارت میں کپڑے کو ایک خاص مدت تک رکھا اور جب باہر نکالا تو اس پر ویسا ہی نقش موجود ہے جیسے ٹیورین کے کفن پر پایا جاتا ہے، اس سائنسدان کا نام جیلی کوری ہے ۲۴ سالہ جیلی کوری ماہر طبیعات ہے، اس کے تجربے نے کفن کے متعلق باقی تمام تجربوں اور نظریوں کو پس پشت ڈال دیا ہے جیلی کوری ان چالیس سائنس دانوں کی جماعت کا رکن تھا جو کفن پر تحقیق کرنے گئے تھے، ان میں ۲۵ امریکی تھے، ان کے تحقیقی مشن کا آغاز اکتوبر ۱۹۷۸ء میں ہوا تھا، مشن کی تحقیقاتی رپورٹ ۸۳ صفحوں پر مشتمل ہے اور اسے خفیہ دستاویز کے طور پر ٹیورین کے آرچ بشپ کے پاس بھیجا گیا ہے جو اسے پوپ جان پال دوم کے پاس بھیجے گا......!

جیلی کوری نے کفن کی اصلیت کے حق میں کچھ اور دلائل بھی دیئے ہیں، اس کا کہنا ہے کفن کے نقش کسی آرٹسٹ کے بنائے ہوئے نہیں ہیں، نہ تو شروع میں اور نہ صاحب احسان کا فوٹو نیگیٹو کی شکل میں ہونا ایسی شہادت ہے جس کے بارے میں آج سے چھ سو سال قبل کوئی تصور نہ تھا اس دور کے آرٹسٹ ان چیزوں کو نہیں جانتے تھے۔

کفن پر پائی جانے والی شبیہ جسے خلائی تحقیقاتی آلات سے نمایاں کیا گیا ہے۔

غزل

کوچہ دل میں شام ہو جائے
زیست یونہی تمام ہو جائے

مضطرب ہے دل حزیں کب سے
دور سے ہی سلام ہو جائے

یہ بھی میری آرزو یارب
نیک بندوں میں نام ہو جائے

صبر سے تو جو کام لے مہدی
ہر ستم گر غلام ہو جائے

— مہدی خان تنویر

کفن کیا بتاتا ہے؟

کفن ۱۴ فٹ ۳ انچ لمبا ہے اور چوڑائی ۳ فٹ ۷ انچ ہے اور اس پر ایک داڑھی والے شخص کے دھندلے نقوش مرتسم ہیں، سائنسدانوں نے اس کے ایک ایک ریشے کا معائنہ کیا ہے، تحقیق و تفتیش میں جو آلات اور سائنسی سامان استعمال کیا گیا وہ انتہائی ترقی یافتہ ہے اور خلائی تحقیق کے سلسلے میں کام میں لایا جاتا ہے، یہ آلات ۷۲ صندوقوں میں بند کر کے لائے گئے تھے، چالیس سائنس دان پانچ دن رات مسلسل تحقیق میں مصروف رہے، انہوں نے جو کچھ دریافت کیا اس کا خلاصہ یہ ہے۔

- کفن پر اصلی انسانی خون کے دھبے ہیں۔
- کفن پر ایک انسانی جسم کے اگلے اور پچھلے حصے کے جو نشانات موجود ہیں وہ ان اشیاء کی وجہ سے ہیں جو میت کو گلنے سڑنے سے بچانے کے لئے ... پر چھڑکی گئیں تھیں۔
- میت کے نقوش کسی آرٹسٹ کی جعلسازی کا نتیجہ نہیں، اگرچہ ایک شخص نے اس نوعیت کا دعویٰ کیا تھا۔
- کاربن کے تجزیے سے معلوم ہوا ہے کہ کپڑا ... عیسوی کے دور سے تعلق رکھتا ہے، اس سلسلے میں مزید تحقیقات ہو رہی ہے۔
- جسم کی آنکھوں پر رومن سکے رکھے ہوئے تھے ایک ماہر نے ایک سکے کے بارے میں بتایا کہ پائیلٹ کے دور کا ہے۔
- کفن ایک پودے کے چھال ریشوں سے بڑی نفاست سے سیا گیا ہے۔ سلائی کا طریقہ بھی بائبل کے عہد کی یاد دلاتا ہے
- مصلوب کو کھجور کی لکڑی پر باندھ کر اس کی کلائیوں میں کیلیں ٹھونکی گئی تھیں۔
- اسے دو تلواروں سے زد و کوب کیا، ان میں سے ایک دوسرے سے لمبا تھا۔
- انہوں نے ایسا کوڑا استعمال کیا جو دو شاخہ تھا اور ہر شاخ کے سرے پر گھنٹی کی شکل کے فولادی گھنگرو لگے ہوئے تھے۔
- اس کے کندھے اور گردن کوئی بھاری چیز اٹھانے سے چھل گئے تھے اور کھال چھٹ جانے سے گوشت نظر آنے لگا تھا۔
- اس نے نوکیلی چیزوں کی ٹوپی پہنی ہوئی تھی۔ جس سے سر زخمی ہو گیا اور خون بہنے لگا تھا۔
- اس کے گھٹنے ظاہر کرتے تھے کہ وہ چلتے ہوئے بار بار گرا تھا۔
- زخموں کے فلش کے مطابق اس نے چوٹی بھی کی ہوئی تھی۔
- پانچویں اور چھٹی پسلی کے درمیان برچھے کا زخم تھا......!
- جائزہ تحقیقاتی ٹیم کے کئی سائنسدانوں نے پورے یقین کے ساتھ کہا ہے کہ یہ حضرت عیسیٰ ہی کا کفن ہے۔

اگر کوئی سخت گناہ گار آدمی بھی خلوص اور عجز و نیاز کے ساتھ بھگوان کی طرف لوٹتا ہے تو اسے پرہیزگار اور ولی سمجھو۔
(بھگوت گیتا)

بقیہ: قوم کیا چاہتی ہے؟

سطح جو صاف ہوا ہے تو یہ ان (سیاستدانوں اور اخبارات) کے تصوری کردار کا بھرپور اظہار ہے۔ یوں لگتا ہے مجلس شوریٰ کے لیے اخبارات اور سیاسی حلقوں میں جو سیاسی ہیجان تاب ابھر رہا تھا وہ حقیقت نہ تھا۔ حقیقت وہ سب جو اب ہے۔

ویسے ذرا سنجیدگی سے غور کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ اس تمام تر صورت حال کی ذمہ داری مجموعی طور پر پوری قوم پر عائد ہوتی ہے۔ پاکستان کی جدید تاریخ پر نظر دوڑائیے ہم نے یہاں وہ طلب کچھ کیا جس کے باعث یہاں قومی اداروں کو فروغ نہ مل سکا۔ حقیقت یہ ہے کہ اس ہمارے عہد میں فوج کے سوا کوئی بھی ادارہ اپنے جوہر کے اعتبار سے منظم اور مستحکم نہ بن سکا۔ سب سے زیادہ کمزور سیاسی ادارے ہو گئے۔ ستم بالائے ستم کہ ان اداروں کو کمزور کرنے والے خود سیاستدان ہی تھے۔ ذرا یاد فرمائیے وہ دن جب اسلام آباد میں پارلیمنٹ کے اجلاس میں سے اپوزیشن کے ممتاز ارکان کو جسمانی طور پہ اٹھا کر باہر پھینک دیا جاتا ہے۔ اور کوئی پرسان حال کے لئے موجود نہ ہوتا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ سیاسی

اداروں سے وہ بے حد کمزور تھی کہ معدوم ہوتے چلے گئے۔ اور آج عالم یہ ہے کہ قومی سطح پر سیاست کی دعویدار ایک آدھ کو چھوڑ کر باقی سیاسی جماعتوں کے کل ارکان ایک تانگے میں سما سکتے ہیں۔ ملک پر حکمرانی کے خواب دیکھنے والی سیاسی جماعتوں کا عالم یہ ہے کہ ان کے پاس اپنا کرائے کا دفتر تک نہیں۔ قومی مسائل کو حل کرنے والی سیاسی پارٹیوں کے ہاں ہوم ورک کا کوئی شکستہ نظام تک نہیں۔ جمہوریت کی بحالی کی دعویدار جماعتوں کی اپنی تنظیم غیر جمہوری بنیادوں پر قائم ہے۔ ان حالات میں آپ خود ہی فیصلہ کیجئے کہ ایک منظم ادارے کے مقابلے میں غیر منظم اور کمزور سیاسی جماعتیں کیونکر تخت نشین ہو سکتی ہیں؟ یہی وہ صورت حال ہے جو حکومت اور سیاسی جماعتوں کی راہوں کو ایک دوسرے سے الگ کرتی ہے۔ خود صدر پاکستان بھی اس جانب اشارہ کر چکے ہیں۔

یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کہ سیاسی ادارے کس طرح قائم کیے جائیں۔ راتوں رات تو ایسا ممکن نہیں۔ یہ تو ایک بتدریج جمہوری اور سیاسی عمل کے منطقی نتیجے کے طور پر معرض وجود میں آسکتے ہیں۔

سیاستدان مطالبہ کرتے ہیں کہ فی الفور انتخابات کرائے جائیں تاکہ بالائی سطح پر منتخب مقتدر اعلیٰ سیاسی ادارہ وجود میں آجائے۔ اس

کے برعکس حکومت کے نزدیک سیاسی جمہوری عمل کو اوپر کی بجائے نیچے سے شروع کرنے کی ضرورت ہے۔ اس سلسلے میں منتخب بلدیاتی اداروں کا حوالہ دیا جاتا ہے۔ بلدیاتی اداروں کی کارگزاری کیسی رہی یہ ایک الگ موضوع ہے۔ تاہم اصولی طور پر یہ امر مسلمہ ہے کہ پختہ عمارت کی تعمیر کے لئے بنیادوں کا استحکام بے حد ضروری ہے۔ اب ہمیں فیصلہ کر لینا چاہئے کہ ہم کیا چاہتے ہیں۔

کیا ہم ہر پانچ سال بعد ایک مارشل لاء لگ جانے کے بعد حکومت بدلنے کی خواہش کے تحت تحریک چلا کر دوسرا مارشل لاء چاہتے ہیں یا رواں مارشل لاء کو مزید کچھ وقت کے لئے برداشت کرتے ہوئے جمہوری عمل کو اس کی بنیادوں سے ابھار کر ایک مستقل پائیدار سیاسی ادارے چاہتے ہیں؟

سب سے بڑا جنازہ

دنیا میں سب سے بڑا جنازہ مصر کے مرحوم صدر جمال عبدالناصر کا نکلا تھا۔ اس کے جنازے میں ۴۰ لاکھ افراد شریک تھے۔ دنیا میں آج تک کسی اور شخصیت کے جنازے میں اتنی زیادہ تعداد میں لوگوں نے شرکت نہیں کی۔

بقیہ: صفحہ اول سے آگے

اب بیورو کریسی کا یہ نظریہ دم توڑ چکا ہے کہ عوام عقل سے پیدل ہیں۔ انہیں اپنے برے بھلے کی تمیز نہیں ہے۔ وقت بہت آگے جا چکا ہے اب عوام روس اور امریکہ کے عہدوں کو اچھی طرح پہچاننے لگے ہیں۔ عوام اب نوکر شاہی سے واقف ہیں۔ فرسودہ نہیں۔ انتخابات انتشار کا ذریعہ ہی ثابت ہوں۔ انتخابات کے بغیر انتشار کا کم ہے۔ ہر کس عوام انتخابات کی مہم نہیں چلاتے تو وہاں خالی پروپیگنڈہ ہی ہوتا ہے جیسے جلوس نہیں نکلتے تو پھر وہاں انتشار کی بنیاد ہے۔ عوام کو ان کا حق دینے کے لئے ضروری ہے کہ شفاف فیئر ورک آرڈر... جائے۔ انکوائری پر چند پابندیاں لگائی جائیں۔ امیدواروں کا معیار مقرر کیا جائے۔ پروپیگنڈے کو ایک حد کے اندر رکھنے کا فیصلہ کیا جائے۔ ان پابندیوں میں سے کسی کو بھی مخالفت نہ ہوگی۔ بشرطیکہ ایک منصفانہ طرز سیاست کے لئے سب پارٹیوں کو اجازت دی جائے۔ اگر حق انتخاب (PICK AND CHOOSE) کا زیادہ اختیار کیا گیا تو پھر یقیناً انتشار کا خطرہ ہے۔ عوام کی ذہانت۔ ... کو بھی عزت سمجھتے ہیں اور اس کی جمہوریت کو بھی۔ اس لئے لازم ہے کہ عوام کو سوجھ بوجھ اور امن پسندی کے جذبے پر اعتماد کیا جائے۔ کیونکہ اس کا تدارک صرف عوام کے نمائندوں کے ذریعے سے ہی ہو سکتا ہے اور اس کا ذریعہ انتخاب ہیں۔

ادیب جس کی زندگی میں ہی اس کے آٹو گراف کی قیمت ۲۹ پونڈ تھی!

مشہور انگریز ادیب جارج برنارڈ شا کے آٹوگراف کی قیمت ان کی زندگی میں ہی ۲۹ پونڈ تھی۔

جسامت اور وزن کے تناسب سے دنیا کی سب سے قیمتی چیز

کیا آپ دنیا میں جسامت اور وزن کے تناسب سے سب سے قیمتی چیز بتا سکتے ہیں؟ یہ برٹش گی آنا کا ایک سینٹ کا ایک ٹکٹ ہے جس کی قیمت ۳ لاکھ پونڈ ہے۔ یہ ۱۹۵۶ء میں جاری ہوا تھا۔

ترکی میں کوئی شخص ترکی ٹوپی نہیں پہن سکتا

ترکی میں کوئی شخص ترکی ٹوپی نہیں پہن سکتا کیونکہ یہ ٹوپی وہاں خلاف قانون قرار دی جا چکی ہے۔

$5,000 BRINGS YOU CLOSER TO HOME

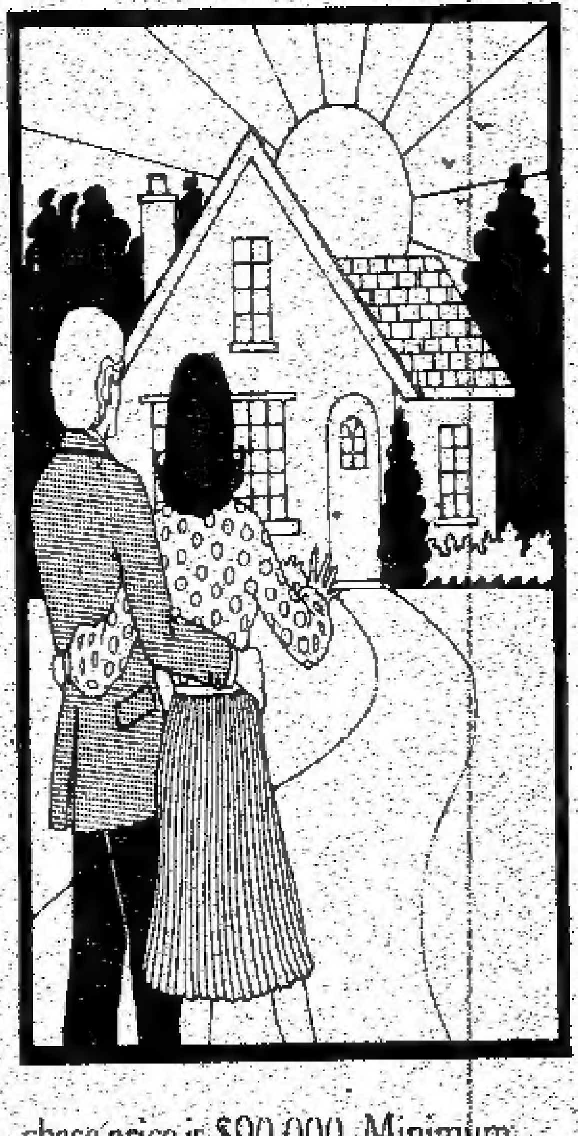

IF YOU'RE A RENTER, HERE'S ENCOURAGEMENT TO BECOME A HOME OWNER.

From now until October 30, 1982, the Ontario Renter-Buy Program is offering an interest-free loan of up to $5,000 for 15 years to Ontario residents who have been renting for the previous 12 months or who have never owned their own home. The loan applies to the purchase of newly-constructed homes only.

HERE'S HOW OUR PLAN WORKS.

If you decide to buy, you must make a minimum down payment of 10% of the purchase price. The Renter-Buy loan will amount to an *additional* 10% up to a maximum of $5,000. The loan must be added to the total down payment. The 15-year, interest-free loan is *payment-free* for the first 10 years, with repayments beginning in the 11th year.

THE PURCHASE PRICE.

The purchase price must not exceed $115,000 in Metro Toronto and surrounding areas. Elsewhere in Ontario, the maximum purchase price is $90,000. Minimum qualifying price is $20,000.

THE HOMES THAT QUALIFY.

Any home or unit suitable for permanent, year-round living as long as it was not used previously for residential purposes. This includes condominiums, mobile homes and owner-built units. Housing on the resale market does not qualify.

THE PEOPLE WHO QUALIFY.

Individuals and couples can apply, but couples can make only one application. If you or your spouse have owned residential property (with the exception of vacant land or seasonal vacant cottages) in the 12 months prior to the date of application, you do not qualify. Corporations, trustees, partnerships, etc. also do not qualify.

WHEN THE PURCHASE MUST BE MADE.

This program went into effect May 14, 1982 and continues to October 30, 1982 inclusive. The unit must be occupied as a principal residence on or before April 30, 1983.

CALL OR WRITE FOR DETAILS.

We've just covered the main points of the Ontario Renter-Buy Program.

For full details, please contact Ontario Mortgage Corporation, 60 Bloor Street West, 11th floor, Toronto, Ontario M4W 3B8. Phone: Toronto area: 963-1560. Outside Toronto: 1-800-268-1158 (toll free).

The Ontario Government Working to Help People.

Ministry of Municipal Affairs and Housing

Ontario

Claude Bennett, Minister
William Davis, Premier

challenge 2000

To meet Ontario's housing needs of today and tomorrow.

$5000 BRINGS YOU CLOSER.....

اب سے لیکر ۳۰ اکتوبر ۱۹۸۲ء تک اونٹاریو میں رہنے والوں کو جن کے پاس کبھی اپنا مکان نہیں تھا یا جو گزشتہ ۱۲ ماہ سے کرائے کے مکان میں رہائش پذیر ہیں، حکومت اونٹاریو بغیر سود کے ۵ ہزار ڈالر کا قرض مہیا کرنے کا اعلان کرتی ہے۔ اس قرض کی ادائیگی ۱۵ سال میں ہوگی۔ لیکن یہ قرض صرف نیا مکان خریدنے کیلئے دیا جائے گا۔

اگر آپ مکان خریدنا چاہتے ہیں تو کم از کم مکان کی قیمت کا ۱۰ فیصد آپ کو پیشگی ادا کرنا ہوگا۔ بقیہ دس فیصد جو زیادہ سے زیادہ ۵ ہزار ہوگا حکومت ادا کرے گی اور یہ قرض آپ کو پیشگی ادا کرنے کیلئے ہوگا۔ مکان کی قیمت میٹرو ٹورنٹو اور گردونواح میں ۱۱۵ ہزار ڈالر اور دیگر جگہوں پر زیادہ سے زیادہ ۹۰ ہزار ڈالر تک ہونی چاہئے۔ ۲۰ ہزار ڈالر سے کم مکان کی قیمت ہونے پر قرض نہیں دیا جائے گا۔

فرد واحد یا جوڑے اس قرض کیلئے درخواست دے سکتے ہیں۔ لیکن شوہر یا بیوی میں سے ایک ہی درخواست دے سکتے ہیں۔ اگر آپ یا آپ کی شریک حیات گزشتہ ۱۲ ماہ کے دوران کسی رہائشی جگہ کی مالک ہیں تو اس قرض کیلئے درخواست نہیں دے سکتے۔

یہ پروگرام ۱۴ مئی ۱۹۸۲ء سے شروع ہوا ہے اور ۳۰ اکتوبر ۱۹۸۲ء تک رہے گا۔ لیکن شرط یہ ہے کہ آپ خریدے گئے مکان میں ۳۰ اپریل ۱۹۸۳ء تک یا اس سے پہلے رہنا شروع کر دیں۔

مزید تفصیلات کیلئے فون کیجئے

963-1560

ٹورانٹو سے باہر رہنے والے اس نمبر پر فون کریں

1-800-268-1158

یا اس پتہ پر لکھئے

ONTARIO MORTGAGE CORPORATION
60 BLOOR ST. WEST
11 TH FLOOR, TORONTO, ONT.
M4W 3B8

WANTED فوری ضرورت ہے

ایسے گاہکوں کی جو وی سی آر خریدنا چاہتے ہیں

مشہور کمپنیوں کے مشہور سامان سے، ادائیگی آسان قسطوں میں

پیناسونک، فیشر، توشیبا، الیکٹرو ہوم، آر سی اے، انگلس اور ہوور کا

بنا ہوا، ٹی وی، وی سی آر، موی کیمرہ، اسٹیریو، واشر اور ڈرائر، ٹی وی گیم وغیرہ

کیلئے آج ہی جیری نوواک کو فون کیجئے۔

ویڈیو خریدنے سے پہلے ہماری قیمت چیک کیجئے

CALL 7 DAYS 9-9 Jerry Novak **446-1218**

BEST-BUY

VIDEO & APPLIANCES LTD.

1875 Leslie Street Unit 8 Don Mills, Ontario M3B 2M6 OUT OF TOWN CALLS WELCOMED

وطن سے دور وطن عزیز کی یادیں تازہ کیجئے

وطن عزیز سے ہزاروں میل دور ہونے کے باوجود اگر آپ وطن عزیز کی یادیں تازہ کرنا چاہتے ہیں تو اپنے محبوب

نعمت کدہ

میں تشریف لائیں۔

ہمارے ریسٹورنٹ میں تازہ بتازہ، عمدہ، نفیس اور چٹپٹے کھانے مثلاً

کڑاہی گوشت کڑاہی چکن توا چانپ توا قیمہ شامی کباب نہاری اور

دوسرے دیسی کھانے کھا کر آپ فخر محسوس کریں گے۔ ہمارے پیش کردہ عمدہ کھانوں گھریلو ماحول، رسیلی موسیقی اور ہماری خوش اخلاقی سے آپ بیحد لطف اندوز ہونگے۔

ہم صرف حلال گوشت استعمال کرتے ہیں

چاندنی چوک میں چاند کا حسن لئے

نعمت کدہ

آپ کا اپنا ریسٹورنٹ ہے۔

401 DONLAND AVE.

PHONE: 423.6664

اے اللہ میں حاضر ہوں، اے اللہ تیرا کوئی شریک نہیں
اے اللہ میں حاضر ہوں (تلبیہ)

مبارک ہو کہ آپ نے اس سال حج کرنے کا فیصلہ کیا ہے — ہم نے بھی فیصلہ کیا ہے کہ ہر سال کی طرح اس سال بھی آپ کی خدمت میں پیش پیش رہیں گے۔

حج کیلئے ٹکٹ کی بکنگ ابھی سے شروع ہو چکی ہے

مقدس سفر کی تیاری میں دیر مت کیجئے

ہر سال حج کیلئے سب سے زیادہ ٹکٹ فروخت کرنے والے واحد پاکستانی ٹریول ایجنٹ کو خدمت کا موقع دیجئے۔

ہم ہیں آپ کے پرانے خادم

ظہیر مودی ←→ محمد جاوید پال

M & J TRAVEL

1240 BAY ST., TORONTO, ONTARIO, CANADA M5R 2A7

TEL. (416) 960-8348 – 960-8475

یہ صحیح ہے کہ
شفا من جانب اللہ

الحمدللہ ہر مسلمان کا ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے دعاء و دوا میں بے شمار فوائد رکھے ہیں۔ بعض اوقات جو دکھ درد اور بیماری کا علاج دوا سے نہ ہو سکے اس کا علاج صرف دعاء میں مضمر ہے۔ اعتقاد اور خدا پر بھروسہ لازم ہے۔ کسی قسم کی رنجش، غلط فہمی، بغض، عداوت، شادی بیاہ تجارت، امتحان و مقدمات میں کامیابی، کشائش رزق، ملازمت، پرانا ناکام مرض جو آسیب میں مبتلا ہو، انشاءاللہ دور ہوگا اور حکم خدا سے شفا مطلق پائے گا۔ دیگر زن و شوہر میں رنجش و کدورت اور عورت کا ہمیشہ کیلئے اسقاط حمل کو روکنا اور اولاد نرینہ کا پیدا ہونا یہ بھی اللہ کا فضل و کرم ہے۔ غیر مسلم بھائی بہن بھی اس کلام سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

بذات خود ملیں یا فون پر بات کریں۔ الحاج ابن حسن صدیقی۔ فون نمبر (416) 274-6495

1535 LAKE SHORE ROAD EAST. APT # 1803 MISSISSAUGA.

آپ کا تعلق کینیڈا سے ہے

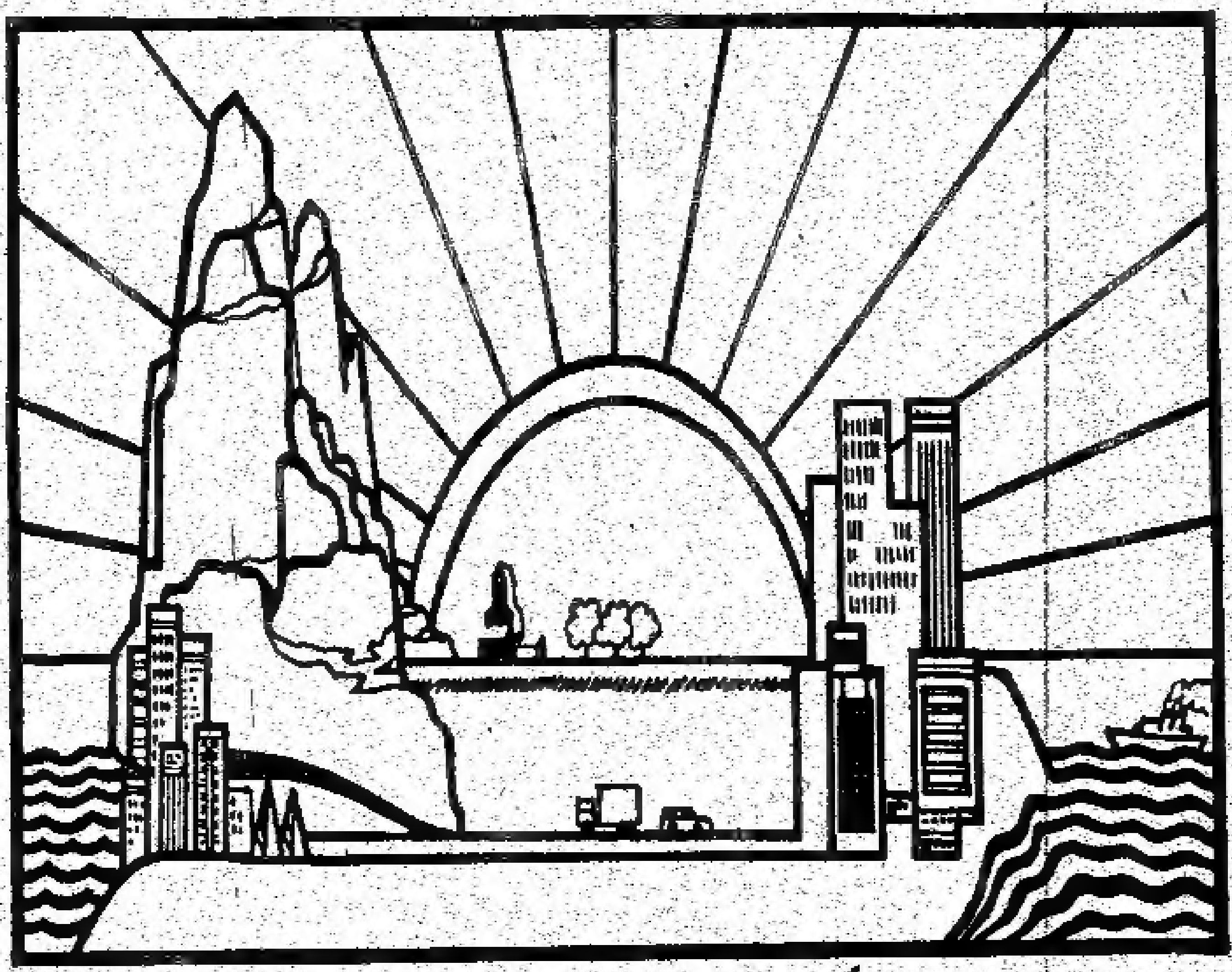

... اور کینیڈا کا تعلق آپ سے

کینیڈا آپ کا ملک ہے۔ ہر صوبہ، ہر شہر اور ہر دیہات۔ مشرق میں بحر اوقیانوس کے ہمسایہ ہمارے دلکش ساحلی علاقے، اور مغرب میں سربلند چٹانیں۔ اعلیٰ قدرتی حسن کی سرزمین، پُر زیب اور مہربان، مختلف مدارج کی تعطیلات کے تجربے مہیا کرتی ہوئی جو کوئی اور ملک نہیں پیش کر سکتا۔

اس سال اپنے کینیڈا کے کسی دوسرے حصے کے بارے میں جانئے۔ اپنے پرانے وطن کے اپنے دوست احباب اور رشتہ داروں کو مدعو کیجئے تاکہ وہ یہاں آکر آپکی خوشیوں اور آپ کے احساس فخر میں شریک ہو سکیں۔

Canada

Canadian Government Office of Tourism | Office de tourisme du Canada

ZIA'S
VIDEO RENTAL

ویڈیو فلم عیاشی نہیں
وقت کی ضرورت ہے

اپنے کرم فرماؤں کی سہولت اور خدمت کے لئے ہماری لائبریری میں انڈین، پاکستانی فلمیں موجود ہیں۔ جن کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔

آپ بھی ہماری لائبریری میں تشریف لاکر اپنی پسند کی بہترین فلموں سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔

WE RENT

VCR'S MACHINE $10.00 PER DAY.

NO MEMBERSHIP OR MINIMUM REQUIRED.

JUST CALL

274-8543

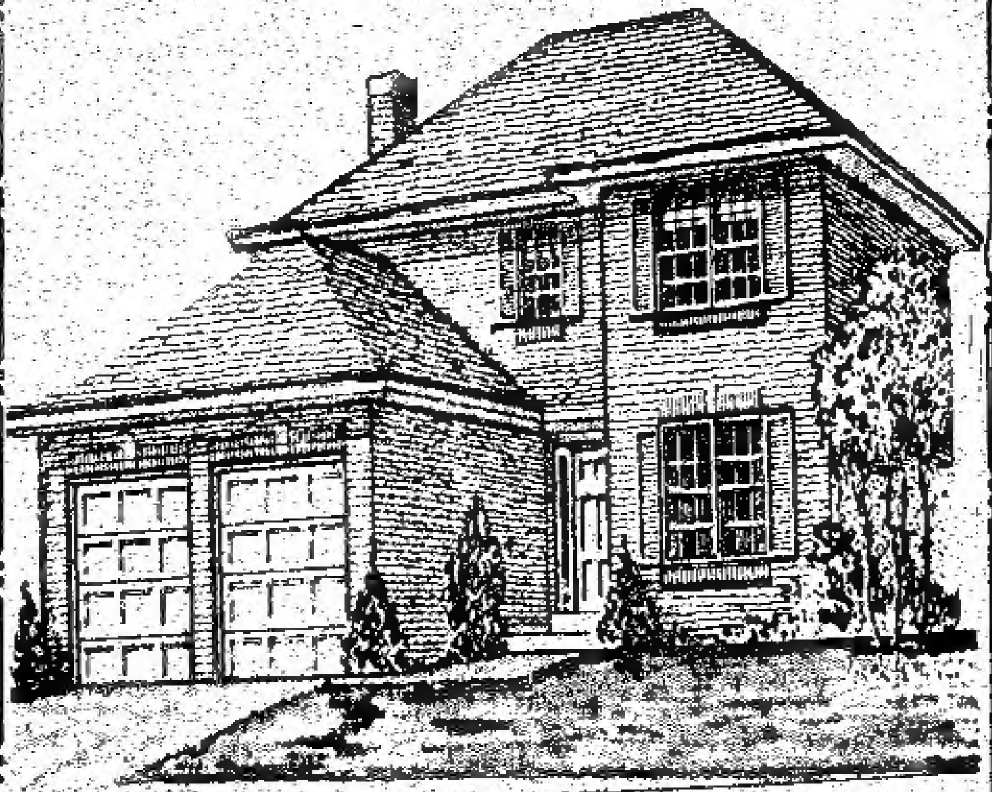

We Need HOMES

We have many buyers who want to relocate in your area.

For fast action and Free Valuation please call anytime.

We arrange mortgages.

Please contact:

MRS. MODI 272-0952

MRS. M. MODI, Real Estate Broker
3085 QUEEN FREDERICA DRIVE, SUITE 707,
MISSISSAUGA, ONT. L4Y 3A3 Phone: 272-0952

(This is not intended to solicit any property already listed for sale)

جو تجھے تیرے عیب سے آگاہ کرے وہ تیرا دوست ہے۔ منہ پر تعریف کرنا ذبح کرنے کے مترادف ہے (حضرت عمرؓ)

فراخئ رزق کی تدبیر

عمدۃ الاحکام میں روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص دسترخوان پر سے گری ہوئی چیز ہمیشہ کھایا کرے اس کو ہمیشہ فراخئ رزق حاصل رہے گی۔ اور حضرت جابرؓ نے حضورؐ سے روایت کی ہے کہ کھانے کے وقت جب کوئی لقمہ گر جائے تو اس کو اٹھا کر کھا لینا چاہئے اور اس کو شیطان کے لئے نہ چھوڑنا چاہیئے۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ یہ عمل تکبر کا بہترین علاج ہے۔ اور بعض دوسری احادیث میں ہے کہ جو شخص دسترخوان سے گری ہوئی چیز اٹھا کر کھاتا ہے تو وہ جنت کی حوروں کے لئے مہر ہو جائے گا۔ اور اللہ تعالیٰ اس کو اور اس کی اولاد کو جذام، برص اور جنون سے محفوظ رکھے گا۔

کھانا ہضم ہونے کا علاج

سنن ابو داؤد میں ام معبد سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے ارشاد فرمایا کہ سرکہ بہترین سالن ہے۔ اے خدا! سرکہ میں برکت عطا فرما۔

جامع کبیر میں لکھا ہے کہ سرکہ میں یہ خاصیت ہے کہ یہ کھانے کو ہضم کرتا ہے۔ ابن حبان

نے علاء سے اور انہوں نے حضرت ابن عباسؓ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک تمام سالنوں میں سب سے پیارا سالن سرکہ ہے۔ اور حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ سرکہ بہترین سالن ہے۔ اور حضورؐ کو سبز ترکاریاں بھی بہت مرغوب تھیں۔

نمک کھانے کے فوائد

صاحب جامع کبیر نے حضرت علیؓ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اے علیؓ! کھانا نمک کے ساتھ شروع کرنا چاہیئے۔ اس لئے کہ ستر امراض اور بیماریوں سے نمک میں شفا رکھی گئی ہے اور ان میں سے چند یہ ہیں۔ جنون، جذام، کوڑھ، پیٹ کا درد، دانت کا درد۔ واللہ اعلم۔

مریض کے ساتھ کھانا کھانا

اگر اتفاق سے کسی شخص کو کسی مریض کے ساتھ کھانا پڑے تو اس کو یہ دعا پڑھنی چاہیئے۔

بسم اللہ ثقۃ باللہ وتوکلا علیہ

ترجمہ: اللہ کے نام سے اور اسی پر بھروسہ کر کے کھاتا ہوں۔ اس کی برکت سے اس مرض سے شخص محفوظ رہے گا۔

طبِ نبویؐ

کھانے پینے میں بے برکتی

حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ کھانے میں پھونک مارنے سے برکت جاتی رہتی ہے۔ یہ روایت کنز العباد میں نقل کی گئی ہے۔

کم کھانے کے فوائد

کتاب الطب میں ابو نعیم نے لکھا ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پیٹ سے زیادہ برا برتن اللہ تعالیٰ نے کوئی پیدا نہیں کیا۔ انسان کو چاہیئے کہ جب کھائے تو اس کے تین حصے اس طرح کرے کہ ایک حصہ کھانے اور ایک حصہ پیٹ کا پانی کے لئے رکھے اور ایک حصہ سانس کی آمد و رفت کے لئے چھوڑ دے۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اگر کسی کی خوراک تین پاؤ کے برابر ہے تو اس کو ایک پاؤ کھانا چاہیئے۔ تاکہ تندرستی قائم رہے اور حقیقت یہی ہے کہ کم کھانے کے بے شمار فوائد ہیں جن میں سے چند یہ ہیں۔ عام تندرستی بہتر رہتی ہے حافظہ اور عقل تیز ہوتی ہے۔ ضرورت سے زیادہ نیند نہیں آتی۔ سانس آسانی سے آتا ہے۔ نماز میں کاہلی اور نیند نہیں آتی۔

زیادہ کھانے کے نقصانات

زیادہ کھانے سے بہت سے امراض پیدا ہوتے ہیں۔ مثلاً بدہضمی اور ہیضہ کی شکایت ہو جاتی ہے۔ اسی لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ڈکار سے سخت نفرت تھی۔ فرماتے تھے کہ اتنا زیادہ کیوں کھا جاتے ہو۔ دوسرا نقصان زیادہ کھانے کا یہ ہے کہ عبادت میں لذت نہیں رہتی۔ اور اولاً کند ذہن پیدا ہوتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکمت کی بات سے ایسا آدمی محروم رہتا ہے مطالعہ میں دل نہیں لگتا۔ اور ایسے آدمی میں شفقت نہیں رہتی اور وہ سب کو اپنے جیسا پیٹ بھرا سمجھتا ہے۔ نیک لوگ مسجد کی طرف جاتے ہیں تو اس کا رخ پاخانے کی طرف ہوتا ہے۔

مٹی کھانے کے نقصان

ابو نعیم نے کتاب الطب میں حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص مٹی کھاتا ہے تو گویا وہ خودکشی کرتا ہے اور جامع الکبیر میں حضرت عائشہؓ کی روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اے عائشہ! تم مٹی کبھی نہ کھانا کیونکہ اس میں تین ضرر ہیں۔ ایک ہمیشہ کی بیماری دوسرے پیٹ بالکل خراب ہو جاتا ہے۔ تیسرے انسان کا رنگت پیلی ہو جاتی ہے۔

گوشت کھانے کے فوائد

کتاب الطب میں ابو نعیم نے حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ گوشت تمام سالنوں کا سردار ہے۔ دنیا اور آخرت میں اور کتاب الطب میں حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ اے لوگو! گوشت کو اختیار کرو اور گوشت خوب کھایا کرو کیونکہ گوشت کھانے سے خلق ابھرتا ہے اور رنگ کو صاف کرتا ہے اور پیٹ گھٹاتا ہے یعنی گوشت کھانے والے کی توند نہیں نکلتی اور حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص چالیس روز تک گوشت نہ کھائے اس کا خلق برا ہو جاتا ہے۔ اور کتاب الطب ہی میں حضرت ابو ہریرہؓ کی روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ گوشت کھانے کے وقت دل کو فرحت ہوتی ہے۔

ترتیب: قاری حنیف

اندرا گاندھی نے اپنی بہو کو گھر سے نکال دیا

سنجے کی ۲۶ سالہ بیوہ مانیکا اپنے دو سالہ بیٹے کے ساتھ ہوٹل میں منتقل ہو گئیں

نئی دہلی ——— بھارتی وزیر اعظم اندرا گاندھی نے اپنی بہو مانیکا گاندھی کو گھر سے نکال دیا ہے اور ۲۶ سالہ مانیکا گاندھی اپنے دو سالہ بیٹے کے ساتھ ایوان وزیر اعظم سے ہوٹل میں منتقل ہو گئی ہیں مانیکا نے بتایا کہ اسے حکم دیا گیا تھا کہ وہ گھر سے نکل جائے۔ مانیکا گاندھی اندرا گاندھی کے بیٹے سنجے گاندھی کی بیوہ ہے جو ۱۹۸۰ء میں ایک ہوائی حادثے میں ہلاک ہو گیا تھا۔ مانیکا اور اس کی ساس اندرا گاندھی کے درمیان تنازعہ لکھنؤ میں سنجے کے پرانے ساتھیوں کے ایک جلسہ کی وجہ سے ہوا اس جلسہ کا افتتاح مانیکا نے کیا تھا لیکن اندرا گاندھی اور ان کی کانگریس پارٹی نے اسے پارٹی دشمنی کے مترادف قرار دیا سنجے کے پرانے ساتھیوں کا خیال ہے کہ سنجے کے مرنے کے بعد انہیں پارٹی نے سیاست سے خارج کر دیا ہے جبکہ سنجے اپنی زندگی میں پارٹی کا سب سے زیادہ بارسوخ آدمی تھا۔ لکھنؤ کے جلسہ کے افتتاح کے بعد بعض لوگوں کا خیال تھا کہ مانیکا اپنا سیاسی مستقبل بنانا چاہتی ہے لیکن مانیکا نے کہا ہے کہ اس کے کوئی سیاسی عزائم نہیں ہیں اور وہ سیاست میں نہیں آنا چاہتی مانیکا نے کہا کہ وہ اب بھی حکومت کی حامی ہیں۔ وزیر اعظم اندرا گاندھی نے ہفتہ کے روز برطانیہ سے واپسی کے بعد کہا کہ لکھنؤ کا جلسہ ان لوگوں نے منعقد کیا تھا جو دراصل سنجے کے دشمن تھے جن میں جنتا پارٹی اور ہندو انتہا پسند گروپ شامل تھا مانیکا نے کہا ہے کہ وہ ان کی ساس سے بہت محبت کرتی ہے اور اگر اس نے واپس بلایا تو وہ اندرا گاندھی کے پاس واپس چلی جائے گی مانیکا نے کہا کہ میں گاندھی خاندان کی ایک فرد ہوں۔

چمڑے کے سکے

آپ نے ہمایوں بادشاہ کے دور کے نظام سقہ کا واقعہ تو ضرور پڑھا ہی ہوگا جس نے ایک دن کی بادشاہت پاکر چمڑے کے سکے جاری کروا دیئے تھے۔ لیکن یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ روس میں تیرھویں صدی عیسوی سے سترھویں صدی عیسوی تک چمڑے کے سکے استعمال ہوتے تھے۔

WRITE FOR YOUR RIGHTS

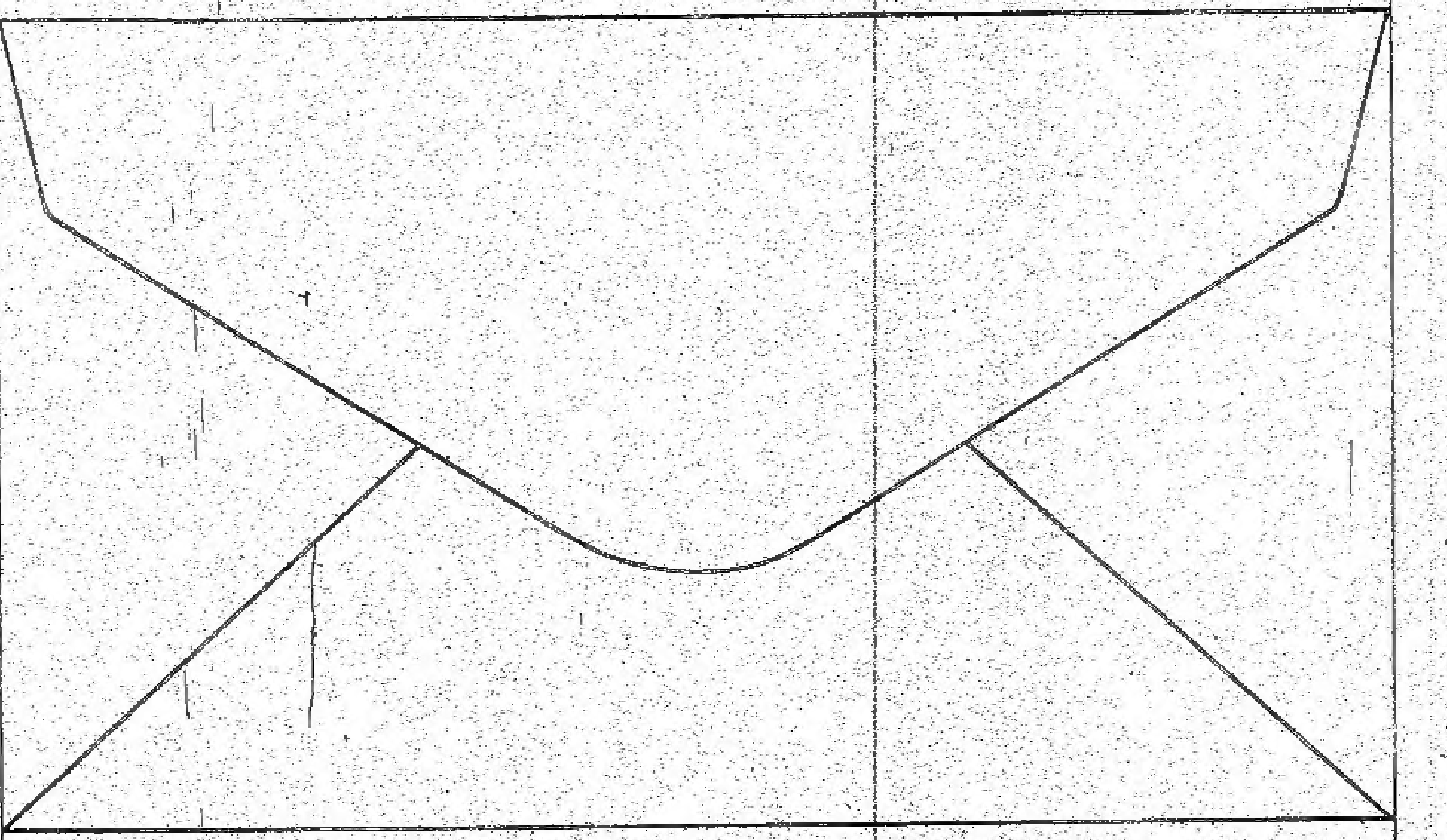

ONTARIO'S NEW HUMAN RIGHTS CODE BECAME LAW JUNE 15

ہمارے نئے کوڈ کی بنیاد بہت ہی سادہ لیکن ٹھوس ہے۔

اس صوبے میں رہنے والا ہر ایک بہت اہم ہے۔

نئے کوڈ کی چند خصوصیات درج ذیل ہیں

ہر شخص کو بغیر کسی تعصب کے یہ حق حاصل ہے کہ وہ نوکری، رہائش، سازوسامان اور دوسری سہولتوں کے حصول میں رنگت، زبان یا جائے پیدائش کے پیش نظر تعصب کا شکار نہ ہو۔

اس کوڈ کے تحت جسمانی یا دماغی معذور کو بھی عام لوگوں کی طرح برتاؤ کا پورا حق حاصل ہے۔

اس کوڈ میں معذور لوگوں کو نوکری نہ دینے کے خلاف دائر کیا گیا ہے کہ ۱۸ اور ۶۵ سال کے درمیان معذور لوگوں کو نوکری نہ دینا کوڈ کے خلاف ہوگا۔ ہر شخص کو حق ہے کہ وہ ہر قسم کے دباؤ سے آزاد رہے۔ رہائشی سلسلے یا نوکری کے سلسلے میں بے جا مداخلت، ہر قسم کی عداوت یا جنسی دباؤ کی صورت میں ہر شخص کو اس کے خلاف آواز اٹھانے کی اجازت ہے اور کوڈ ایسی صورت حال کی مخالفت کرتا ہے۔ اگر آپ کو مفت کتابچہ درکار ہے تو درج ذیل پتہ پر لکھیے یا فون کیجیے۔

Ontario Human Rights Commission,
Queen's Park, Toronto, Ontario M7A 1A2.

phone: (416) 965-6841
or 1-800-268-9004.

Ontario
Human Rights Commission
Hon. Russell H. Ramsay, Minister of Labour
Canon Borden Purcell, Chairman